بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 9دسمبر2022ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گذشتہ خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کچھ اقتباسات حضرت ابو بکرؓ کے بارے میں پیش کیے تھے اس بارے میں آپؑ کے مزید کچھ ارشادات پیش کرتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بلاشبہ ابو بکر صدیقؓ اور عمر فاروقؓ اُس کارواں کے امیر تھے جس نے اللہ کی خاطر بلند چوٹیاں سَر کیں اور انہوں نے متمدن اور بادیہ نشینوں کو حق کی دعوت دی یہاں تک کہ اُن کی یہ دعوت دُور دراز تک پھیل گئی اور ان دونوں کی خلافت میں بکثرت ثمراتِ اسلام ودیعت کیے گئے اور کئی طرح کی کامیابیوں اور کامرانیوں کے ساتھ کامل خوشبو سے معطر کی گئی اور اسلام حضرت صدیق اکبرؓ کے زمانے میں مختلف اقسام کے فتنوں کی آگ سے غم رسیدہ تھا اور قریب تھا کہ کھلی کھلی غارت گریاں اُس کی جماعت پر حملہ آور ہوں اور اُس کے لُوٹ لینے پر فتح کے نعرے لگائیں۔ پس عین اُس وقت حضرت ابو بکرؓ کے صدق کی وجہ سے ربِّ جلیل اسلام کی مدد کو آپہنچا اور گہرے کنویں سے اُس کا مطاعِ عزیز نکالا۔ چنانچہ اسلام بدحالی کے انتہائی مقام سے بہتر حالت کی طرف لوٹ آیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یہ حقیقت ہے کہ حضرت ابو بکرؓ کے اوصاف حمیدہ آفتاب کی طرح درخشندہ ہیں اور جس نے انکار کیا اُس نے جھوٹ بولا اور ہلاکت اور شیطان سے جاملا۔ جن لوگوں پر حضرت ابو بکرؓ کا مقام و مرتبہ مشتبہ رہا ایسے لوگ عمداً خطاکار ہیں اور انہوں نے کثیر پانی کو قلیل جانا اور ایسے شخص کی تحقیر کی جو اوّل درجہ کا مکرم و محترم تھا۔ حضرت ابو بکرؓ سے مومنوں کے لیے ہمیشہ فلاح و بہبود ہی ظاہر ہوئی۔ وہ شخص جس نے دنیا سے صرف اسی قدر حصہ لیا جتنا اُس کی ضرورتوں کے لیے کافی تھا پھر کیسے خیال کیا جاسکتا ہے کہ اُس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر ظلم رَوا رکھا ہوگا۔ اللہ صدیق اکبرؓ پر رحمتیں نازل فرمائے کہ آپؓ نے اسلام کو زندہ کیا اور زندیقوں کو قتل کیا اور قیامت تک کے لیے اپنی نیکیوں کا فیضان جاری کر دیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکرؓ کی رُوح میں صدق و صفا، ثابت قدمی اور تقویٰ شعاری داخل تھی خواہ سارا جہان مرتد ہو جائے آپؓ اُن کی پرواہ نہ کرتے اور نہ پیچھے ہٹتے بلکہ ہر آن اپنا قدم آگے ہی بڑھاتے گئے اور اسی وجہ سے اللہ نے نبیوں کے فوراً بعد صدیقوں کے ذکر کو رکھا اور فرمایا فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیۡقِیۡنَ وَ الشُّہَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیۡنَ۔ اور اس آیت میں صدیق اکبرؓ اور آپؓ کی دوسروں پر فضیلت کے اشارے ہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ میں سے آپؓ کے سِوا کسی صحابی کا نام صدیق نہیں رکھا تاکہ وہ آپؓ کے مقام اور عظمتِ شان کو ظاہر کرے۔ اس آیت میں سالکوں کے لیے کمال کے مراتب اور اُن کی اہلیت رکھنے والوں کی جانب بہت بڑا اشارہ ہے۔ اور جب ہم نے اس آیت پر غور کیا تو یہ منکشف ہوا کہ یہ آیت ابو بکر صدیقؓ کے کمالات پر سب سے بڑی گواہ ہے اور اس میں گہرا راز ہے جو ہر اُس شخص پر منکشف ہوتا ہے جو تحقیق پر مائل ہوتا ہے۔ پس ابو بکرؓ وہ ہیں جنہیں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے صدیق کا لقب عطا کیا گیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ابن خلدون کہتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف بڑھ گئی اور آپؐ پر غشی طاری ہو گئی اور نماز کا وقت ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو بکرؓ سے کہہ دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت کرنے کے بعد فرمایا کہ ابو بکرؓ کے دروازے کے سوا مسجد میں کھلنے والے سب دروازے بند کر دو کیونکہ میں تمام صحابہ میں احسان میں کسی کو بھی ابو بکرؓ سے زیادہ افضل نہیں جانتا۔ پھر ابن خلدون کہتے ہیں کہ اللہ کے لطیف احسانات میں سے جو اُس نے آپؐ پر فرمائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کمال قرب کی جو خصوصیت آپؐ کو حاصل تھی وہ یہ تھی کہ آپؐ اُسی چارپائی پر اُٹھائے گئے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اُٹھایا گیا تھا اور آپؐ کی قبر کو بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی طرح ہموار بنایا گیا اور صحابہ نے آپؐ کی لحد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لحد کے بالکل قریب بنایا۔ آپؐ نے جو آخری کلمہ ادا فرمایا وہ یہ تھا کہ اے اللہ! مجھے مسلم ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین میں شامل فرما۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کا نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس زمانے پر غور کرو کہ جب دشمن قریش ہر طرف سے شرارت پر تُلے ہوئے تھے اور انہوں نے آپؐ کے قتل کا منصوبہ کیا وہ زمانہ بڑا ابتلا کا تھا۔ اُس وقت حضرت ابو بکر صدیقؓ نے جو حقِ رفاقت ادا کیا اُس کی نظیر دنیا میں کہیں نہیں پائی جاتی۔ یہ طاقت بجز صدق اور ایمان کے ہرگز نہیں آسکتی۔ آج جس قدر تم لوگ بیٹھے ہوئے ہو اپنی اپنی جگہ سوچو کہ اگر اس قسم کا کوئی ابتلا ہم پر آجائے تو کتنے ہیں جو ساتھ دینے کو تیار ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ بات سُن کر بعض لوگوں کے ہاتھ پاؤں سُن ہو جائیں گے اُن کو فوراً اپنی جائیدادوں اور رشتہ داروں کا خیال آجائے گا کہ ان کو چھوڑنا پڑے گا۔ مشکلات کے وقت ہی ساتھ دینا ہمیشہ کامل الایمان لوگوں کا کام ہوتا ہے۔ اس لیے جب تک انسان عملی طور پر ایمان کو اپنے اندر داخل نہ کرے محض قول سے کچھ نہیں بنتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکرؓ کے اخلاق پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا اثر پڑا ہوا تھا اور آپؐ کا دل نور یقین سے بھرا ہوا تھا اس لیے وہ شجاعت اور استقلال دکھایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اُس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ اُن کی زندگی اسلام کی زندگی تھی۔ مَیں سچ کہتا ہوں کہ حضرت ابو بکرؓ اسلام کے لیے آدم ثانی ہیں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ابو بکرؓ کا وجود نہ ہوتا تو اسلام بھی نہ ہوتا۔ ابو بکر صدیقؓ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اُس نے اسلام کو دوبارہ قائم کیا۔ آپؐ صفات نبوت کے تمام انسانوں سے زیادہ حقدار تھے اور خیر البریہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ بننے کے لیے اولیٰ تھے۔

حضور انور نے آخر میں فرمایا کہ یہ تھے حضرت ابو بکر صدیقؓ جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اپنے آپ کو فنا کر دیا تھا۔ بدری صحابہ کے ذکر میں یہ آخری ذکر تھا جو اب ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان صحابہؓ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور جو معیار انہوں نے قائم کیے ہم بھی اُن معیاروں کو قائم کرنے کی کوشش کرنے والے ہوں۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئٰاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهُ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه۞عِبَادَاللہِ رَحِمَكُمُ اللہُ۞اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞